۱۶۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹۳/۱۳۶ — ۶/۳/۱۴۳۰ھ

کیا فرماتے ہیں مفتیان عظام اس مسئلے کے بارے میں کہ:

پہلے ٹیلیفون کے بل گھروں تک پہنچانے کا ٹھیکہ پوسٹ آفس کو تھا، اب ایک پرائیویٹ کمپنی موسوم "فہد اینڈ کمپنی" نے حیدرآباد میں گورنمنٹ سے ٹیلیفون کے ماہانہ ایک لاکھ بل گھروں تک پہنچانے کا ٹھیکا لیا ہے، اس کمپنی کو فی بل پر کچھ منافع ملتا ہے، مذکورہ کمپنی کو یہ ٹھیکہ لینے میں حکومت والوں کو لاکھوں روپے ڈپازٹ کے طور پر دینے پڑے ہیں، اس کمپنی نے حکومت سے یہ ٹھیکہ ایک سال کے لیے لیا ہے، ایک سال کے بعد اس کمپنی کو اپنے دیے ہوئے وہ لاکھوں روپے بھی ملیں گے اور بلوں کا منافعہ بھی ہر ماہ ملتا رہے گا۔

اب پوچھنا یہ ہے کہ مذکورہ کمپنی نے ہم سے کہا کہ آپ ان لاکھوں روپوں میں سے 15 لاکھ روپے آپ ہمیں دیں، تاکہ ہم اپنے مقررہ لاکھوں روپے پورے کر کے حکومت کو دے کر آپ کو اپنا پارٹنر بنائیں، ان پیسوں کے عوض آپ کو فی بل کے حساب سے ایک روپیہ ہر ماہ منافع دیں گے۔ (یعنی مہینے میں ایک لاکھ روپے)۔

ہم نے مذکورہ کمپنی کو پندرہ لاکھ (1500000) روپے دیے تو کمپنی نے ہمارے پندرہ لاکھ کا چیک بھی دے دیا، جو کہ ایک سال بعد بینک سے پاس ہو جائے گا اور منافعہ کے ایک لاکھ روپے کے بارہ (12) چیک بھی دے دیے ہیں، یعنی ہر ماہ منافعہ کا ایک ایک لاکھ کا چیک پاس ہوتا رہے گا۔

ہم نے ان کو صرف پندرہ لاکھ دیے ہیں اور کوئی ہمارے ذمہ کسی قسم کی محنت یا ڈیوٹی وغیرہ نہیں۔

براۓ مہربانی یہ بتلائیں کہ ہمارے لیے یہ
کمائی اور منافعہ حلال ہے کہ حرام؟ اور اگر نہ
سود ہے یا حرام، تو کیسے حرام ہے؟
براۓ مہربانی مدلل جواب عنایت فرمائیں۔

بینوا و توجروا

السائل
کاشف حسین شیخ
شہداد کوٹ

الجواب باسم ملہم الصواب

"فہد اینڈ کمپنی" اور عبد الحسین کا معاملہ قرض کا ہے، کیونکہ کمپنی نے حکومت کے ساتھ اپنے طے شدہ معاملے میں حکومت کے پاس رقم کی مخصوص مقدار رکھنی تھی جس کیلئے کمپنی نے پندرہ لاکھ عبد الحسین سے لیے تو اس کا مسئلہ کیساتھ معاملہ اجارہ وغیرہ کا نہیں بلکہ قرض لینے کا ہے اور قرض لینے کی وجہ سے ہی کمپنی عبد الحسین کو ماہانہ ایک لاکھ دیگی اور سال کے بعد اس کے پندرہ لاکھ بھی واپس کردے گی، تو یہ نفع سود شمار ہوگا، لہٰذا عبد الحسین پر لازم ہے کہ وہ اپنی اصل رقم سے زائد کچھ وصول نہ کرے اور اگر کچھ وصول کر چکا ہے تو کمپنی کو واپس پہنچائے۔

قوله تعالى: "أحل الله البيع وحرم الربوا" (البقرة: ٢٧٥)
كل قرض جر منفعة فهو ربا، الحديث عن علي رضي الله عنه،
(الجامع الصغير للسيوطي، باب الكاف، رقم الحديث ٦٣٣٦، ص٣٩٤، دار الكتب العلمية)
وفي الأشباه "كل قرض جر نفعاً حرام" (الدر المختار) وفي الرد: قوله "كل قرض جر نفعاً حرام) أي: إذا كان مشروطاً كما علم مما نقله عن البحر. وعن الخلاصة وفي الذخيرة: وإن لم يكن النفع مشروطاً في القرض، فعلى قول الكرخي لا بأس به... ثم رأيت في جواهر الفتاوى: إذا كان مشروطاً صار قرضاً فيه منفعة وهو ربا وإلا فلا بأس به اهـ
(الدر مع الرد: كتاب البيوع، مطلب في القرض، مطلب كل قرض جر نفعاً حرام، ٧/٤١٣، ٤١٤، دار المعرفة، بيروت)

فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه!
محمد راشد ڈسکوی
المتخصص في الفقه الإسلامي
بالجامعة الفاروقية، بكراتشي
٧/٢/ ٣١ هـ

الجواب صحيح
محمد يوسف أفغاني
٩/٢/٣١ هـ

الجواب صحيح
[illegible]
٩/٢/٣١ هـ

جامعہ فاروقیہ ... دار الافتاء

Scanned by CamScanner

PAKISTAN

ONE HUNDRED RUPEES

ایک سو (۱۰۰) روپیہ

پاکستان

08 MAR 2007

248 08/03/2007

معاہدہ برائے PTCL ٹیلیفون بل ڈسٹری بیوشن

1۔ میسرز افہد اینڈ کمپنی PTCL ٹیلی فون بل ڈسٹری بیوٹر B-2 سیکنڈ فلور اقبال مینشن حیدر چوک گاڑی کھاتہ حیدرآباد۔

2۔ میسرز عبدالحسین ولد عبدالطیف شیخ سکنہ مکان نمبر 34 شہدادکوٹ ضلع لاڑکانہ۔

مذکورہ معاہدہ باہمی رضامندی سے دونوں فریقین کے درمیان آج مورخہ 08-03-2007 کو مندرجہ ذیل شرائط پر طے پایا۔

1۔ میسرز فہد کمپنی جو کہ PTCL کے منظور شدہ ٹیلی فون بل ڈسٹری بیوشن برائے DET میرپورخاص DET حیدرآباد DEP لطیف آباد DEP قاسم آباد DET دادو DET بدین DEP سینٹرل اور مارکیٹ کے لیے مقرر کیا گیا ہے موجودہ وقت کمپنی ایک لاکھ ٹیلی فون بل صارفین تک باآسانی پہنچا رہی ہے۔

2۔ مسٹر عبدالحسین ولد عبدالطیف شیخ کو کمپنی مذکورہ بلوں میں اپنا پارٹنر مقرر کرتی ہے جس کے عیوض مسٹر عبدالحسین کمپنی کے پاس ایک لاکھ بلوں کی زرضمانت کے طور پر -/15 روپے فی بل کے حساب سے مبلغ پندرہ لاکھ روپے کا D.D. نمبر 698369 بینک مسلم کمرشل بینک مارکیٹ ٹاور تاریخ 08-03-2007 کا فہد کمپنی کو دیا گیا ہے۔

3۔ میسرز فہد اینڈ کمپنی اخراجات نکالنے کے بعد ایک روپیہ فی بل کے حساب سے عبدالحسین صاحب کو ایک لاکھ بلوں پر ایک لاکھ روپیہ ہر ماہ دینے کی پابند ہوگی ایک سال کے بارہ چیک عبدالحسین صاحب کے حوالہ کردینگے ہیں نیز یہ کہ مبلغ پندرہ لاکھ روپے کا رٹرن چیک بھی کمپنی نے عبدالحسین صاحب کے حوالے کردیا ہے۔

4۔ مسٹر عبدالحسین کی غیر موجودگی میں ان کے صاحب زادے کاشف حسین ولد عبدالحسین تمام تر لین دین کمپنی کے ساتھ کریں گے۔

5۔ یہ معاہدہ دونوں فریقین کی رضامندی سے ایک سال کی مدت کے لیے طے پایا ہے۔

Scanned by CamScanner

عبدالحسین ولد

Managing Director
Fahad & Co., Hyderabad.

6۔ اگر خدانخواستہ فہد اینڈ کمپنی کا بلوں کی ڈسٹری بیوشن کا ٹھیکہ کسی بھی وجہ سے منسوخ ہو جائے تو کمپنی عبدالطیف شیخ کو بلوں کی زرضمانت کی رقم مبلغ پندرہ لاکھ روپے 15 یوم کے اندر ادا کرے گی عدم ادائیگی کی صورت میں طے شدہ منافع عبدالحسین کو ادا کرے گی۔

7۔ اگر دونوں فریقین میں سے کوئی ایک بھی فریق معاہدہ ختم کرنا چاہے تو کم از کم دو ماہ پیشتر تحریری طور پر ایک دوسرے کو مطلع کریں گے۔

8۔ اگر کمپنی کوئی نیا کاروبار شروع کرنا چاہے تو فریق دوئم سے پہلے کاروبار میں شرکت کے لیے معلوم کرے گی اگر فریق دوئم نے شرکت سے انکار کیا تو کمپنی کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ کسی کے ساتھ بھی اپنا معاہدہ کر سکے گی۔

یہ معاہدہ دونوں فریقین کے درمیان باہمی رضامندی سے طے پایا۔

مسٹر عبدالحسین ولد عبدالطیف شیخ

N.I.C No. 43206-5925648-5

گلاب خان
مینیجنگ ڈائریکٹر
Managing Director
Fahad & Co., Hyderabad.
فہد اینڈ کمپنی حیدرآباد
41307-4827447-1

08/3/2007

1۔ گواہ: محمد الیاس شیخ
حیدرآباد
41303-550797-9

2۔ گواہ: امتیاز شیخ
حیدرآباد
41303-4675788-3

دستاویز ہے، جس کی شرائط کے تحت ہمارا معاہدہ طے ہوا

Scanned by CamScanner